

لغة سمع کرم کا مصدر ہے اور تفعیل سے بھی آتا ہے جاننے اور سمجھنے کے معنی میں تفعیل اور افعال سے سکھانے اور سمجھانے کے معنی میں آتا ہے

لفظ فقہ علم فقہ جاننے والے اور بہت سمجھدار کے معنی میں آتا ہے جمع فقہاء مستعمل ہے۔

یعنی فقہ کے حقیقی کے معنی کسی شیئی کو کھولنا اور واضح کرنا ہے۔ فقہ اس عالم کو کہتے ہیں جو احکام شرعیہ کو واضح کر دے اور ان کے حقائق کا سراغ لگائے اور مغلق و پیچیدہ مسائل کو واضح کرے۔

اصطلاحاً (۱) انسان کے تمام اقوال و افعال جن کا تعلق عبادات و معاملات سے ہے ان میں سے کچھ سے متعلق شریعت میں صراحتاً نص وارد ہے اور کچھ کے متعلق صراحت نہیں۔ تو جن میں صراحت ہے ان سے استنباط کر کے ان معاملات میں بیٹھنا جن میں صراحت نہیں ہے، علم فقہ کہلاتا ہے۔ شریعت کی اصطلاح میں: احکام شرعیہ عملیہ کا وہ علم جو اس کی تفصیلی دلیلوں سے حاصل کیا گیا ہو۔

موضوع بحث: انسان کے افعال اس حیثیت سے کہ ان پر شریعت کا کوئی حکم صادر ہو۔
علم اصول فقہ کا موضوع: شریعت کے وہ کلی دلائل جن سے کوئی حکم کلی صادر ہو۔
غرض و غایت: احکام شرعیہ کو لوگوں کے اقوال و افعال پر فٹ کرنا۔

مصنف کتاب:

سید سابق

ان کی ولادت مصر کے ایک صوبہ منوفیہ کے ایک اسطنہا میں ہوئی۔

ان کی ولادت ۱۹۱۵ء مطابق ۱۳۳۵ھ کو ہوئی۔ بچپن سے ہی انتہائی ذہین تھے۔ نو برس سے پہلے ہی قرآن مجید مکمل حفظ کر لیا ہے۔ پھر مصر کے مشہور درسگاہ جامعہ ازہر میں ان کا داخلہ ہو گیا۔ ۱۹۴۷ء میں کلیۃ الشریعہ سے علیت کی ڈگری حاصل کی۔ بعد میں جامعہ ازہر کے مختلف اداروں میں تعلیمی فرائض ادا کرتے رہے۔ آخری برسوں میں شیخ مکہ مکرمہ منتقل ہو گئے اور وہاں جامعہ ام القریٰ میں تدریس سنبھالا۔ ۱۹۹۳ء مطابق ۱۴۱۳ھ میں ان کو عالم عرب کے اعلیٰ ترین اعزاز شاہ فیصل ایوارڈ سے نوازا جائے گا۔

۲۸ فروری ۲۰۰۰ء مطابق ۲۳ رذی قعدہ ۱۴۲۰ھ میں ۸۵ برس کی عمر میں ان کا انتقال ہو گیا۔

شیخ کا تعلق زمانہ طالب علمی سے ہی مصر کی مشہور تحریک اخوان المسلمین سے ہو گیا تھا اور وہ باضابطہ رکن بن گئے تھے اس کی بنا پر انہیں قید و بند کی صعوبتیں بھی جھیلی پڑی تھیں۔

مؤلفات: فقہ السنۃ العقائد الاسلامیہ۔ اسلامنا مصادر القوتۃ بالاسلام رسالۃ فی الصوم رسالۃ فی الحج وغیرہ۔

فقہ السنۃ: یہ شیخ کی سب سے مشہور تالیف ہے۔ اس کتاب کی تالیف میں شیخ کا منہج یہ تھا کہ فقہی مسلکی تعصب کا مظاہرہ نہ کیا جائے، احکام کے سلسلے میں کتاب و سنت اور اجماع سے دلائل ذکر کر دئے جائیں، احکام کے ساتھ ان کی حکمتوں کو بھی وضاحت کے ساتھ بیان کر دئے جائیں۔ مسائل بہت آسان زبان اور ہل اسلوب میں بیان کئے جائیں تاکہ سمجھنے میں آسانی ہو چنانچہ فقہی اختلافات کا کم سے کم ذکر ہے زیادہ تر رائج قول کا ہی ذکر ہے۔

امتناع العقول بروضة الاصول

عبد القادر شیبہ الحمد۔ مصر کے کفر الزیادہ شہر میں ۲۰ جمادی الآخرۃ ۱۳۳۹ھ مطابق ۲۸ فروری ۱۹۲۱ء کو پیدا ہوئے۔

یہ قبیلہ بنو ہلال سے تعلق رکھتے تھے۔ پانچ سال کی عمر میں کاتبوں کے پاس جانے لگے۔ ان کے نام کے پہلے اکاتب بھی لکھا جاتا ہے۔ کم عمری میں قرآن حفظ کر لیا۔ پھر جامعہ ازہر سے ابتدائی شہادۃ حاصل کی پھر ثانویہ کی ڈگری حاصل کی، پھر جامعہ ازہر میں ہی کلیۃ الشریعہ کی پڑھائی کی، پھر لگ بھگ ۳۵ سال کی عمر میں ۱۳۷۴ھ میں شہادۃ عالیہ حاصل کیا۔ حصول علم کے بعد آپ اہل و عیال کے ساتھ سعودی عرب چلے گئے اور وہاں معہد بریدۃ العلمی میں مدرس مقرر ہوئے اور اسی اثنا میں انہوں نے مصری شہریت ترک کر دی اور ملک فیصل بن عبدالعزیز کے حکم سے انہیں سعودی شہریت دی گئی۔ ۱۳۷۹ھ میں ریاض میں کلیۃ الشریعہ اور کلیۃ اللغۃ میں آپ مدرس بنائے گئے۔ ۱۳۸۲ھ میں شیبہ الحمد مدینہ منورہ منتقل ہو گئے اور جامعہ اسلامیہ مدینہ منورہ میں تدریسی ذمہ داری نبھانے لگے اس سے کچھ پہلے ہی جامعہ کا افتتاح ہوا تھا۔ ۱۴۰۶ھ سے ۱۴۰۸ھ تک مسجد نبوی میں رمضان میں تہجد کے امام بنائے گئے۔ اور چودہ سال تک مسجد نبوی میں تفسیر قرآن پڑھاتے رہے۔

ان کے بعض تلامذہ میں عبداللہ الغانم، شیخ صالح الحیدان، منصور مالک، صالح بن فوزان اور عبدالرحمن العجلان قابل ذکر ہیں۔ اللہ نے کئی اولاد سے نوازا تھا: محمد، یوسف، احمد، عبدالرحمن، عبداللہ۔

تالیفات: حقوق المرأة فی الاسلام۔ الادیان والفرق والمذاهب المعاصرة۔ امتاع العقول بروضة الاصول۔ اثبات القیاس فی الشریعة الاسلامیة والرد علی منکرہ۔ القصص الحق فی سیرۃ سید الخلق۔ تہذیب التفسیر و تجرید التاویل مما لحق بہ من الابابیل۔ تحقیق فتح الباری شرح صحیح البخاری للامام ابن حجر۔

ان کی وفات بروز سوموار ۲۲ رمضان ۱۴۴۰ھ مطابق ۲۷ مئی ۲۰۱۹ء میں ریاض میں ہوئی۔